السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ماہ رمضان کے صرف اٹھائیس روزے رکھنا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور مستفیض (مشہور) احادیث سے یہ ثابت ہے کہ مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا اور اگر رمضان المبارک کے اٹھائیس روزے رکھنے کے بعد شرعی شہادت کے ساتھ شوال کا آغاز ثابت ہو جائے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ رمضان کا ایک روزہ رہ گیا ہے لہذا اس ایک روزے کی قضا لازم ہوگی، کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ قمری مہینہ اٹھائیس دن کا ہو، یقیناً یہ مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ161

محدث فتویٰ